کراچی میں جرس میگزین کی علمی و ادبی خدمات

ڈاکٹر سید ظفراللہ بخشالی*

Abstract

Two important fields i.e. Pashto journalism and literature have been discussed in the article with special reference to the foundation of "Jaras" magazine in Karachi. The first organization with regard to Pashto literary contribution was established in Qandahar (Afghanistan). However, in the Indian subcontinent, a semi-religio and literary monthly magazine "Islam" was started in 1854. Afterwards, many other magazines like Anjuman, Payam-i-Haq, Sarhad, Afghan, Pakhtun, Azad Pakhtun, Rahbar and many more were started published in Pashto language. The article traces the origin of "Jaras" magazine from Karachi and it provides a detailed account of all the issues, i.e contents and themes. The writers who contributed their articles are also discussed with biographical notes. Besides, the people who remained associated with the editorial board of "Jaras" are given due importance in the article.

پشتو صحافت اور پشتو ادب کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے۔لہذا ادب نے صحافت اور صحافت نے ادب کو جلا بخشی ہے پشتو صحافت کی تاریخ بہت لمبی ہے اور ان کی جڑیں بہت دور دور تک پھیلی ہوئی ہیں۔ سب سے پہلے افغانستان قندہار میں ایک ادبی تنظیم کی بنیاد رکھی

* اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ پشتو، عبدالولی خان یونیورسٹی، مردان، خیبر پختونخوا

گئی جس کے بارے میں ڈاکٹر محمد جاوید خلیل لکھتے ہیں :

> ترجمہ: پشتو کا اولین ادبی جرگہ جس کو سرکاری سطح پر 1134ھ میں قائم کیا تھا اور قریب 1150ھ سال تک اس نے پشتو زبان و ادب کی گراں قدر خدمات کی وہ پھر شاہ حسین ہوتک کی بادشاہی ختم ہونے پر روبہ زوال ہوئی۔[۱]

اسی طرح ادبی جرگوں اور تنظیموں کا آغاز ہوا اور ساتھ ہی مختلف جرائد کا اجراء بھی ہوا۔ جنہوں نے وقت کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ادب صحافت اور سیاست کا دامن قیمتی موتیوں سے بھر دیا۔ سب سے پہلے 1857ء کی جنگ آزادی سے پہلے 1854ء میں جس دینی اور نیم ادبی جریدہ کا اجراء ہوا اس کو 'ماہنامہ اسلام' کے نام سے یاد کیاجاتا ہے۔[۲]

بعد 1947ء سے پہلے اور اس کے بعد کثیر تعداد میں پشتو اور اردو کے رسائل نے پشتو زبان و ادب کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں جس میں قابل ذکر یہ ہے۔ *اسلام*، *انجمن*، *پیام حق*، ماہنامہ *سرحد*، *افغان*، ماہنامہ *پشتون*، ہفت روزہ *انگار*، ہفت روزہ *سیلاب*، ماہنامہ *آزاد پشتون*، ہفت روزہ *رہبر*، ہفت روزہ *جمہوریت*، ہفت روزہ *الصادقہ*، ماہنامہ *اسلم*، ماہنامہ *لار*، سہ ماہی *پشتو*، سہ ماہی *قند*، ہفت روزہ *غنچہ*، ماہنامہ *لیکوال*، ماہنامہ *بلوشہ*، سہ ماہی *جیغہ*، ماہنامہ *ہلال نو*، سہ ماہی *تاترہ*، *دوران*، *خپلواک* اور *امن* قابل ذکر ہیں۔ لیکن پشتو صحافت کا باقاعدہ آغاز ماہنامہ *پشتون* کے سر ہے جو کہ عبدالغفار خان بانی ''خدائی خدمت گار'' نے پشتون قوم کی بیداری اور ان کے سیاسی شعور کو اجاگر کرنے کے لئے شروع کیا تھا۔ اس نے 1921ء میں ایک اصلاحی تنظیم انجمن اصلاح افاغنہ کی بنیاد رکھی۔ اور بعد میں مئی 1928ء میں ایک ادبی جریدہ *پشتون* کا اجراء کیا گیا جسمیں انگریز سامراج کے خلاف مضامین شائع ہوتے تھے اس میگزین نے پشتو زبان و ادب کے حوالے سے منفرد مضامین شائع کئے جو کہ پشتو زبان اور حالات کے مطابق تھے۔ اس کے بارے، میں ڈاکٹر ہمایوں ہما لکھتیں ہیں:

> *پشتون* اسی زمانے میں پشتو کا واحد ادبی میگزین تھا جسمیں وقت کے مشہور شعراء ادباء کے منظوم اور منثور آثار شائع ہوتے تھے۔ جب 1930ء میں باچا خان کو انگریزوں نے قید کر دیا تو اس وقت اس میگزین کا اشاعت بھی بند ہوا۔[۳]

لیکن بعد میں دوبارہ شروع ہو گیا اور تاحال ان کی اشاعت جاری ہے۔ اس میں عموما وطن کی آزادی اور پشتونوں کی تعلیم و تربیت اور اصلاح کے حوالے سے مضامین شائع ہوتے تھے۔ اسی طرح مذکورہ بالا ادبی اور نیم ادبی جرائد نے پشتو زبان و ادب کے گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔

پشتو صحافت کی اس سلسلے میں ایک نمایاں اور اہم کردار سہ ماہی "جرس" بھی ہے جو کہ معروف شاعر، ادیب، نقاد، محقق، افسانہ نگار، ناول نگار، سفرنامہ نگار اور صحافی طاہر آفریدی کی زیر ادارت کراچی سے باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ جو پشتو ادب اور صحافت میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جس نے پشتو زبان وادب کے حوالے سے مختلف اصناف شعرو شاعری، انشائیہ، پشتونوں کی تاریخ و ثقافت، افسانوی ادب، تراجم اور دیگر موضوعات پر مضامین شائع ہوتے تھے۔ *جرس* کے حوالے سے خود طاہر آفریدی لکھتے ہیں:

> جرس ادبی جرگہ کی جانب سے پہلا کتابی سلسلہ *جرس* آپ کے ہاتھوں میں ہے *جرس* کا بنیادی مقصد پشتو زبان و ادب سے تعلق رکھنے والے شعراء ادباء اور دانشوروں کے آراء اور مضامین سے اہل قلم کو باخبر رکھنا ہے۔ ہمارا بنیادی مقصد پشتو زبان و ادب کی ترویج اور اشاعت ہے۔[۴]

جرس میگزین کا باقاعدہ اجراء

جرس کا باقائدہ اجراء اکتوبر 1990 میں طاہر آفریدی کی ادارت میں ہوا۔ اُن کے ساتھ فہیم سرحدی، ریاض تسنیم، قیصر آفریدی، محبّ وزیر، شاہین بونیری اور دیگر اراکین بھی شامل تھے۔

جرس کے بنیادی موضوعات

1۔ اداریہ	2۔ شعری ادب : غزل، نظم	3۔ افسانوی ادب
4۔ تکل	5۔ خاکہ نگاری	6۔ تنقید و تحقیق
7۔ شخصیت نگاری	8۔ خطوط نگاری	9۔ سفرنامہ

10۔ رپورتاژ   11۔ کتابوں پر تبصرے   12۔ اعلانات

جرس کی خصوصی اشاعتیں

جرس میگزین کی خصوصی اشاعت میں غزل نمبر نظم نمبر شامل ہے۔

غزل نمبر

جرس کی ایک منفرد کاوش غزل نمبر ہے، جس میں خیبر پختونخوا، بلوچستان، افغانستان، اوربیرونی ممالک کے شعراء اور دانشوروں کے مقالے اور غیر مطبوعہ غزلیں شامل ہیں، کافی جدوجہد کے بعد ایک ضخیم غزل نمبر کی اشاعت *جرس* کی ایک پہچان بن گئی۔ طاہر آفریدی کی ادارت میں یہ شمارہ سلسلہ نمبر ۲ جولائی، اگست، ستمبر 1992 سے شائع ہوا۔نائب مدیر فہیم سرحدی اور معاون ریاض تسنیم ہیں۔ اس کو چار ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے دور میں غزل کے حوالے سے ان کی تاریخ کے حوالے سے مشہور شعراء اور محققین کے چھ مقالے شامل ہیں۔ جس میں ہمیش خلیل، غزل کے حوالے سے، حبیب اللہ رفیع غزل کی ارتقاء، محمد صدیق پسرلے غزل کی حوالے سے چند باتیں، صاحبزادہ حمید اللہ پشتو غزل، ڈاکٹر اسرار غزل نگاری اور پشتو غزل سعید گوہر کے مقالے شامل ہیں۔ جبکہ غزلوں میں زمینداروی، خوشحال خان خٹک، رحمان بابا، حمید بابا اور علی خان سمیت ۲۲ شعراء کے کلام موجود ہیں۔ دوسرے دور میں محمد اقبال اقبال، داور خان داوَد، عبدالکریم بریالے، محمد زبیر حسرت، عارف تبسم کے مقالے اور حمزہ شنواری، قلندر مومند، اجمل خٹک، سید تقویم الحق کاکا خیل، قمر راہی، اندیش شمس القمر سمیت ۵۵ شعراء کلام کے نمونے ہیں۔

تیسرے دور میں پروفیسر ہمایوں ہما، محمود آیاز، یار محمد مغموم، روخان یوسف زئی اور علی دیپک کے مقالے شامل ہیں۔ ۶۵ غزل گو شعراء کے کلام ہیں

چوتھے دور میں ڈاکٹر محمد قاسم مظہر، ڈاکٹر چراغ حسین شاہ، نذیر الحق کریم، رومان ساغر، آزاد ہشتغرے کے مضامین اور ۳۵ شعراء کے کلام موجود ہیں۔

بحیثیت مجموعی اس غزل نمبر میں کل مضامین کی تعداد ۲۰ اور منفرد غزل گو شعراء کی

تعداد 180 ہے تفصیل درجہ ذیل ہیں:

مقالہ نگار	عنوان	صفحہ
ہمیش خلیل	د غزل پہ حقلہ	۱۶
حبیب اللہ رفیع	پشتو میں غزل کا ارتقاء	۲۳
محمد صدیق پسرلے	غزل کے حوالے سے چند باتیں	۳۰
صاحبزادہ حمید اللہ	پشتو غز ل	۴۸
ڈاکٹر اسرار	غزل نگاری	۷۰
سعید گوہر	غزل کے حوالے سے	۷۷
محمد اقبال اقبال	جدید پشتو غزل	۱۱۱
پروفیسر داور خان داؤد	پشتو غزل میں حمزہ کا حصہ	۱۱۹
عبدالکریم بریالے	آج کی پشتو غزل	۱۴۳
محمد زبیر حسرت	د قلندر ر مومند غزل	۱۶۱
عارف تبسم	لورالائی جدید غزل	۱۶۹
پروفیسر ہمایوں ہما	غزل کی روایات	۲۴۱
محمود آیاز	جدید پشتو غز ل	۲۵۲
پروفیسر یار محمد مغموم	د حمزہ غزل	۲۶۸
روخان یوسفزے	پشتو غزل میں قامی شعور	۲۷۳
علی دیپک قزلباش	نوے غزل اور واقعہ کربلا	۲۹۳
ڈاکٹر محمد قاسم مظہر	1950 کے بعد پشتو غزل	۳۶۵
ڈاکٹر چراغ حسین شاہ	جنوبی پشتونخوا کی پشتو غزل	۳۷۹
نذیر الحق کریم	اندیش اور پشتو غزل	۳۹۰
رومان ساغر	پشتو غزل کی یکسانیت	۳۹۹

غزل گو شعراء:

اکبر زمینداروی، خوشحال خان خٹک، رحمان بابا، عبدالحمید بابا، کاظم خان شیدا، معزاللہ خان مہمند، مرزا خان انصاری، سعیدخان خٹک، کامگار خٹک، قلندر مومند، احمدین طالب، جگن ناتھ کیشو، راحت زاخیلی، سمند ر خان سمندر، ایوب صابر، سید رسول رسا، ڈاکٹر امین الحق، ولی محمد طوفان، وکیل منصور، فیض اللہ فیض، خان بہادرحسرت، حمزہ شینواری، قلندر مومند، اجمل خٹک، سید تقویم الحق کاکا خیل، صاحبزادہ فیضی، س ب ب، قمر راہی، اندیش شمس القمر، ڈاکٹر اسرار، ہمیش خلیل، سیف الرحمان سلیم،لعل زادہ ناظر شینواری، لطف وہمی، مقدس خان، افضل رضا، ڈاکٹر محمد اعظم اعظم، محمد اسلام ارمانی، م رشفق، اسرار د طورو، سعید گوہر، حبیب اللہ رفیع، رحمت شاہ سائل، محمد اقبال اقبال، سلیم راز، اکران گران، سید خیر محمد عارف، عبدالروف رفیقی، عبدالروف عارف، درویش درانی، عمرگل عسکر، غازی سیال، بشیرزار، صاحبزادہ حمید اللہ، محمد قاسم، پیر گوہر، عبدالواحید قلندر، پروفیسر محمد نواز طاہر، ڈاکٹر اقبال فنا، ہاشم بابر، پیر محمد کاروان، ڈاکٹر خالق زیار، مطیع اللہ قریشی، عبدالغنی مبارز، نورالبشر نوید، افضل شوق، عبدالکریم بریالے، عصمت درانی، مفلس درانی، محمد اشرف غمگین، ڈاکٹر فضل دین خٹک، رضا مہمندے، منتظر آفریدی، داد محمد دلسوز، رومان ساغر، عنایت اللہ ضیاء، اباسین یوسفزے، زبیر حسرت، قیصر آفریدی، پریشان داؤدزے، حسین احمد صادق، نصراللہ حافظ، ڈاکٹر اسلام گوہر، اسماعیل گوہر، عارف تبسم، قندہار اپریدے، محمود آیاز، ہمایون ہمدرد، ہدایت اللہ گل، اکبرحیات کاکاخیل، پروفیسر احمد نواز، سیدہ حسینہ گل تنہا، راشدی کنڈی، ڈاکٹر سلمان شاہ، نورالاسلام سنگر، ظاہر شاہ، سید مامون الرشید، مصباح اللہ، حضرت زبیر زبیر، پروفیسر معراج، سعید رہبر، سید صابر شاہ صابر، قیوم مروت، افگار بخاری، کلیم شینواری، اسلم تاثیر، فضل الرحما ن صابر، آفتاب بدر، ذلان مومند، ودود اشنغر ے، میرمین سیدہ شبنم، رحیم شاہ رحیم، زرنوش شہاب، پروفیسر فہیم شاہ ظفر کاکاخیل، اقبال حسین افگار، امان اللہ ساہو، اختر حیات قمر، جامداد اسیر، لعل بادشاہ خیالی، خادم حسین عامر، رشید جوہر، خیال امان خیال، طاہر بونیرے، اسحاق ننگیال، طماش اپریدے، سلیمان کامل، فضل اکبر نشتر، شاکر اللہ جلبل، زمین گل زمین، سلطان فریدی، خادم النبی خادم،

عرفان خٹک، مراد سورانی، عارف خزا ن، فیض محمد مظلوم، امتیاز احمدعابد، رشید احمد ماہتاب، گل خان حیرت، سردار محمدفکری، گل عزیز، رازق فہیم، عبدالعفور عفور، گل محمد کا کی، نامرہ شبنم، سیف مومند، ممتاز گل، خیال سید ابادی، علی خیل دریاب، نثار الدین بنگش، شاہ ولی سیدووال، حمید خان حمید، خائستہ سیا، فضل خالق غمگین، مسافر خیل، نورالدین، عدیم ثانی، محمد زاہد شباب، مثل خان خٹک، نظرالدین نظر، فیروز آفر یدے، شمس العرب، تبسم، گوہر آفریدی، قریشی حامد، شیرزمان سیماب، محمود گوہر، شیرین زادہ خدوخیل، بیتاب عادلوی، محمد الیاس بادل، سید حبیب ساجد، شیرین وصال، انور خان مائل، پائندین ناز شامل ہیں۔

جرس خصوصی نظم نمبر

ہم ذکر کر چکے ہیں کہ جرس کی انفرادیت اس کے دو خصوصی نمبرز ہیں جو کہ غزل اور نظم پر مشتمل ہیں۔ نظم نمبر سلسلہ نمبر ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰ جنوری۲۰۰۱ء، مارچ۲۰۰۲ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں شائع ہوا۔ اس شمارے کے معاونین محبّ وزیر اور نائب مدیر رحمان بونیری شامل ہیں۔ اس شمارے کا انتساب پشتو کے عظیم شاعر خوشحال خان خٹک کے نام منسوب کیا گیا ہے۔ اداریہ میں طاہر آفریدی اور محبّ وزیر کی اراء شامل ہیں، جس میں طاہر آفریدی لکھتے ہیں:

''جب سے جرس کا اجراء ہوا تو میری خواہش تھی کہ جرس کا ایک غزل اور نظم نمبر شائع ہو جائے۔ اللہ تعالی کے فضل وکرم سے دونوں خواہشات پوری ہوگئیں۔'' ۵

نظم نمبر کو پانچ ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں کلاسک دور سے جدید دور کے شعراء کے تحقیقی مقالے، مضامین، قصائد، مثنوی اور نظمیں بھی شامل کی گئی ہیں جس کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

مقالہ نگار رمضمون نگار	عنوان	صفحہ
طاہر آفریدی	جرس کی پکار	۲۰
ڈاکٹر محمد زبیر حسرت	قدیم اور جدید نظم	۳۴

پروفیسر داورخان داؤد	آزاد نظم	۶۴
محمد حنیف خلیل	نظم کی ساخت	۹۶
پروفیسر عبداللہ قانت	دوعوامی نظم گو شعراء	۱۲۴
میاں اطہر شاہ کامل	ارسلان اخون، میا ں اخون	۱۳۱
طاہر آفریدی	حاجی حمید گل آفریدی	۱۴۸
ہمیش خلیل	پشتو ادب میں نظم	۱۶۴
عبدالرحیم مجذوب	رومانوی تحریک کا پس منظر	۱۶۷
ڈاکٹر راج ولی شاہ خٹک	رومانویت اور پشتو نظم	۱۷۸
ڈاکٹر شیر زمان طائزے	پشتو شعر میں نظم	۱۸۴
صاحب شاہ صابر	خدائی خدمت گار تحریک اور پشتو نظم	۱۹۳
نورالامین یوسف زئی	بیسوی صدی اور پشتو نظم	۲۱۴
سعداللہ جان برق	پشتو مزاحیہ شاعری	۲۴۰
قیصر آفریدی	پشتو آزاد نظم	۲۴۹
روخان یوسف زئی	پشتو عالمی نظم	۲۶۱
رحمت شاہ سائل	پشتو نظم	۲۷۴
مفلس درانی	پشتو میں آزاد نظم	۲۸۴
محمود آیاز	پشتو نظم	۳۰۰
عبدالوحید قلندر	پشتو نظم اور جنسیات	۳۱۶
علی کمیل قزلباش	پشتو نظم اور کربلا	۳۲۳
اظہار اللہ اظہار	پشتو میں مزاحمتی نظم	۳۳۴
رحیم شاہ رحیم	آزاد نظم کا تاریخی جائزہ	۳۴۰
بختیار انجم	جدید نظم کے غلط رجحانات	۳۵۱
عقاب تھانہ وال	آزاد نظم ایک جائزہ	۳۵۶

ریاض تبسم	غنی خان کی نظم گوئی	۳۶۳
پرویش شاہین	ایلم کی چوٹی ایک جائزہ	۳۸۰
طاہر بخاری	حمزہ بابا کی نظمیں	۳۹۰
محمد زبیر حسرت	جھونگڑہ ایک جائزہ	۴۰۱
مفلس درانی	جدید شاعری اور مفتون	۴۰۸
محمد حنیف خلیل	خکلی فقیرہ	۴۱۸
محمد حنیف خلیل	رقاصہ	۴۲۱
محبّ وزیر	طاہر کلاچوی کی نظم	۴۲۴
اسیر منگل	محمد دین مقید کی نظمیں	۴۳۱
محمد اقبال اقبال	اجمل خٹک کی نظم گوئی	۵۰۳
م ر شفق	سرہ ڈولی ایک جائزہ	۵۱۹
ڈاکٹر چراغ حسین شاہ	مجذوب کی رومانوی تصوف	۵۲۵
رحمت اللہ درد	پشتو کے جان کیٹس مجذوب	۵۲۹
محمد زبیر حسرت	نظم کی ارتقاء اور قلندر مومند	۵۳۲
مشتاق مجروح	قلندر مومند کی دو نظمیں	۵۴۹
فرہاد محمد غالب ترین	ایوب صابر کی نظم گوئی	۵۶۱
پروفیسر داور خا ن داؤد	ناظر شنیواری کی نظم گوئی	۵۷۷
ڈاکٹر چراغ حسین شا ہ	قمر راہی اور پشتو نظم	۵۸۴
یوسف خان جزاب	قمر راہی کی معرہ نظم	۵۹۶
محمد ہمایوں ہما	دو نظموں پر بات	۶۰۳
ڈاکٹر خالق زیار	ڈاکٹر آمین کی دو نظمیں	۶۱۶
عمر گل عسکر	جدید نظم اور مائل	۶۲۳
عارف تبسم	ربنواز مائل کی نظم	۶۴۵

محمد حنیف خلیل	ہمیش خلیل کی نظم گوئی	۶۴۵
م ر شفق	عاصی ھشنغرے کی نظمیں	۶۵۸
کلیم شینواری	مراد شینواری کی نظم	۶۷۲
قیوم مروت	کوہاٹ کے دو نظم گو شعراء	۶۸۶
پریشان خٹک	ایک نظم ایک جائزہ	۶۰۳
منتظر بیٹنی	ایک نظم ایک جائزہ	۷۱۱
امین اللہ رسلیم راز	ایک نظم ایک جائزہ	۸۰۷
درویش درانی ر ایازداؤد زے	ایک نظم ایک جائزہ	۸۱۱
ڈاکٹر خالق زیار	رحمت سائل کی نظمیں	۸۱۹
سعید گوہر رخیر محمد عارف	ایک نظم ایک جائزہ	۸۳۲
سلیم راز رمحبّ وزیر	ایک نظم ایک جائزہ	۸۴۱
اسلم تاثیر	خیبر آفریدی کی نظم	۸۴۵
راج ولی شاہ خٹک رایازداؤدزے	ایک نظم ایک جائزہ	۸۵۹
محمد اقبال اقبال ر ہمایوں ہما	ایک نظم ایک جائزہ	۸۶۹
پروین ملال رطاہر آفریدی	ایک نظم ایک جائزہ	۸۷۶
طاہر بونیری	اسلام ارمانی کی نظم گوئی	۸۸۷
م ر شفق	رابعہ ممتاز کی نظم	۸۹۵
ہمایوں ہمدرد	پشتو زبان کی نئ آھنگ	۹۷۱
فیض محمد شہزاد	جنوبی پشتونخوا میں نظم	۹۹۹
اسمعیل گوہر	ہزارہ میں نظم	۱۰۲۷
سلیم قرار	کرک میں پشتو نظم	۱۰۳۶
محبّ وزیر	کراچی کے جدید نظم گو شعراء	۱۰۵۶
روخان یوسف زئی	حسینہ گل تنہا کی نظم	۱۰۸۴

پیر محمد کاروان / نجیب عامر	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۰۹۳
عبدالروف عارف/ رفیض محمد فیض	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۰۲
روخان یوسف زئی / رفیض الوہاب فیض	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۱۰
ہمایوں ہمدرد/رفیض الوہاب فیض	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۱۴
نصب اللہ سیماب	شوق کی شاعری	۱۱۲۰
سلیم قرار/نادر خان علیل	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۲۴
محمد زبیر حسرت / محمود آیاز	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۳۰
محمود آیاز/ہمایوں ہمدرد	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۴۰
راز محمد راز/رفیض محمد شہزاد	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۴۶
علی کمیل قزلباش/رخلیل باور	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۵۱
حنیف خلیل / سلمی شاہین	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۵۶
ساحل یوسف زئی /رفیض الوہاب فیض	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۶۱
بیتاب عادلوی /رفراز پیرزادہ	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۶۵
رحمان بونیرے /رمحمد اقبال اقبال	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۷۴
محبّ وزیر /روخان یوسف زئی	ایک نظم ایک تجزیہ	۱۱۸۴

نظم گوشعراء

خوشحال خان خٹک، رحمان بابا، اشرف خان ہجری، عبدالقادر خان خٹک، صدرخان خٹک، عبدالحمید بابا، کاظم خان شیدا، حمد اللہ فقیر، احمدین طالب، احمد جان، نورہ دین، عبدالوحید ٹھیکدار، عرب خان عرب، فہیم شاہ ظفر کاکا خیل، فضل محمود مخفی، راحت زاخیلی، عبدالخالق خلیق، عبدالاکبر خان اکبر، فدا عبدالمالک، عبدالرزاق حکمت، فضل احمد غر، شاد محمد میگے، میاں احمد شاہ، محمدنواز خٹک، مرزا تاج محمد خاموش، سعادت خان جلبل، فضل الرحیم ساقی، شیر محمد مینوش، ولی محمد طوفان، سمندر خان سمندر، حمزہ شنیواری، سید رسول رسا، فضل

الحق شیدا، لدھا رام داس، کاکاجی صنوبر حسین، دوست محمد کامل طاہر کلاچوی، قاضی عبدالحلیم اثر، صاحبزادہ محمد ادریس، غنی خان، محمد دین مقید، نصراللہ خان نصر، اشرف مفتون، عبدالعفر ان بیکس، س ب ب، استاد بینوا، اجمل خٹک، عبدالرحیم مجذوب، قلندر مومند، ایوب صابر، یونس خلیل، ہمیش خلیل، اصغر لالا، عبدالوکیل، مھدی شاہ باچا، شیر علی باچا، عاصی اشنغرے، لطیف وہمی، ناظر شینواری، تقی شرا ب، پریشان خٹک، شمس القمر اندیش، نادر خان بزمی، ڈاکٹر آمین الحق، قمر راہی، غازی سیال ڈاکٹر اسرار، مراد شینواری، رہنواز مائل، ہاشم بابر، عبداللہ بختانی، رومانی ساغر، انور دیوانہ، زینت انجم، ، سردار علی فنا، روغ لیونے، حبیب اللہ رفیع، عبدالوحید قلندر، آیاز داؤد زے، ماسٹر شیر افضل، فطرت یوسفزے، سیلاب محسود، ایاز پیرخیل، آمین اللہ داؤدزے، رحمت شاہ سائل، سعداللہ جان برق، سلیم راز، محمد اعظم اعظم، لائق شاہ درپہ خیل، افراسیاب خٹک، اسرار د طورو، آصف صمیم، ممتاز علی خان، مقدس خان معصوم، فوزیہ انجم، نورالبشر نوید، داورخان داؤد، م۔ر۔شفق، سلمی شاہین، عنایت اللہ ضیاء، ڈاکٹر درویش یوسفزی، ڈاکٹر اقبال فنا، محبّ اللہ شوق، خبیر آفریدی، سید ن م باچا، خیر محمد عارف، عبدالروف رفیق، محمد اسلام ارمانی، اکرام اللہ گران، کریمہ فیض زادہ، علی محمد رسولی، محمد اشرف غمگین، عبدالستار عارف، فراز پیر زادہ، سلیم بنگش، صفدرماموتے، عبداللہ جان فنکار، حسینہ گل تنہا، افضل شوق، پیر محمد کاروان، عبدالروف عارف، سہیل جعفر، صاحب شاہ صابر، محمود آیاز، ریاض تسنیم، ہمایوں ہمدرد، نورالسلام سنگر، اباسین یوسفزی، فیض الوہاب فیض، عابد کامران، کامران اچکزی، زبیر حسرت، اسماعیل گوہر، سیلمان کامل، نورالامین یوسفزے، عقاب خان، سعید رہبر، نصیب اللہ سیماب، یوسف خان جزب، عابد شاہ عابد، محمود احمد، طارق دانش، ڈاکٹر سید احمد، سید شاہ سعود، طاہر بونیری، خلیل باور، شاہین بونیری، نعیم سورانی، اخترحیات، بیتاب عادلوی، رازق فہیم، اسیر منگل، نجیب عامر، اقبال کوثر، اسلم تاثر، آفتاب بدر، ماصل خان آتش، شہاب بنوسے، شیر زمان سیماب، ننگیال یوسفزی، مہراندیش، بختیار انجم، فرہاد وزیر، تاج الدین سحر، زرنوش شہاب، فخرالدین، امان آفریدی، مامون الرشید، آفسر علی آفسر، شگفتہ نازسبا، احمد جان مروت، سفینہ شہزاد، نورین امان شمع، یعقوب شاہ جلبل ہشنغرے، حافظ نیازی، عبدالوحید گرا

ن، ثریا خوا، اتل مومند، جاوید خادم، فیصل فاران، فاروق قریشی، ساگر تنقیدی، امیر محمد سلطان، زاہد قرار مروت، داد محمد دلسوز، منظور چشتی، باچا حسین شاکر، سید ولی ساقی، مہر خیل ملازے، حبیب الرحمان ناصر، میاں لطیف شاہد، سراج محمد آفریدی، نعیم رحمان، گوہر وزیر، شہاب الدین طوفان، مختیار احمد شاہین، نوشیر ہمدرد، شعور یوسفزی، محمد زیب منصور، رازق وصال، حیات سورانی، شیر احمد خلیل، دولت خان تراب، محمد اقبال، سردار جمال، ماخام خٹک، زرین پریشان، اقبال حسرت، محمد اعظم خلیل، وصال مومند، بارکوال میاں خیل، خورشید اقبال خٹک، علی نذیر، فضل شاہ فضل، حبیب سید، اجمل شاہ یوسفزے، افضل شاہ، گل بلند خان، جوہر خلیل، عزیز خان، زرجان مداخیل، فضل خالق، غمگین مامارے، رحمان بونیر ے، محبّ وزیر، طاہر آفریدی شامل ہیں۔

جرس کے دیگر شماروں پر ایک نظر

۱۔ جرس کا پہلا شمارہ اکتوبر ردسمبر ۱۹۹۰ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں جرس ادبی جرگہ کراچی سے شائع ہوا۔ اس شمارے میں اداریہ کے علاوہ کاکا جی صنوبر حسین میرے تصور میں ہمیش خلیل کے عنوان سے ایک بہترین مضمون ہے۔ اس کے علاوہ عبدالکافی ادیب پشتو ڈرامہ کا ارتقاء، ربنواز مائل پشتو غزل کا ارتقائی سفر شامل ہیں۔ دیگر مضامین میں سات افسانے، تین انشائیہ، تین نظمیں اور ۱۳ غزلیں شامل ہیں۔ شیر علی باچا کا ایک معلوماتی خط بھی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صبا اکبر کے مضمون کا حمزہ شینواری نے ترجمہ کیا۔

۲۔ جرس سلسلہ نمبر ۲ جنوری رمارچ ۱۹۹۱ء میں شائع ہوا۔ مرتبین میں طاہر آفریدی، فہیم سرحدی، ریاض تسنیم اور قیصر آفریدی کے نام شامل ہیں۔ فن و شخصیت میں عبدالروف رفیق نے ایوب صابر کی شخصیت کے حوالے ایک مضمون لکھا ہے۔ دیگر مضامین میں قلندر مومند کے قلم سے معزاللہ خان کی زندگی اور فن، اصغر خان لالہ کے پشتو زبان کے رسم الخط، ڈاکٹر اسرار کے ادب اور شعوراور روحان یوسف زئی کے ادب اور

تحریک کے مضامین قابل تعریف ہیں۔ افسانوں میں عنایت اللہ ضیاء کے افسانہ ''چپل'' قابل تعریف ہے۔ قطعات کے علاوہ ہائیکو، حمد اللہ جان بسمل کے تکل ''چی دے'' م ر شفق کے ترجمہ دو خطوط محمد نواز طاہر اور ڈاکٹر چراغ حسین شاہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ کتابوں پر تبصرے اور مختلف شعراء کے کلام شامل کئے گئے۔

۳۔ جرس سلسلہ نمبر ۳ اپریل / جون ۱۹۹۱ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں شائع ہوا۔ جبکہ مضامین میں ڈاکٹر محمد اعظم اعظم حمزہ اور غزل، رحمت شاہ سائل فن و فنکار، عبدالکافی ادیب پشتو میں ترجمے کی روایت، محمد پرویش شاہین لاہور لاہور ہے شامل ہے۔ دیگر اصناف میں محمد اقبال اقبال کے افسانہ خواگہ مالوچ، طاہر آفریدی فنکارہ، اور خالد عمر کی ''نیت'' شامل ہے جبکہ غزلیات کی تعداد ۲۵، تین خطوط اور ترجمے اور کتابوں پر تبصرے شامل ہیں۔

۴۔ جرس سلسلہ نمبر ۴ سال دوئم اشاعت اکتوبر/دسمبر۱۹۹۳ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں اداریہ محمد اقبال اقبال نے تحریر کیا، جب کہ شخصیات کے حوالے سے خیر محمد عارف نے رہنواز مائل اور ان کا فن پر تحقیقی مقالہ لکھاہے دیگر مضامین میں سعید گوہر قرآن اور پشتو شاعری، مفلس درانی ہشنغر اور پشتو غزل، نورالآمین یوسف زئی پشتو ادب میں ترقی پسند ادب کا مستقبل کے علاوہ دیگر محققین کے مقالے شامل ہیں، نظموں کی تعداد دس اور غزلوں کی تعداد ۲۵ ہیں اسی شمارے میں ایک رپورتاژ '' دورانی کے اعزاز میں'' جو کہ مشتاق الرحمان شفیق نے تحریر کی ہے، قابل تعریف ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پانچ افسانے ایک انشائیہ، ترجمے، کتابوں پر تبصرے اور خطوط شامل ہیں۔

۵۔ جرس سلسلہ نمبر ۵ سال دوئم اشاعت اپریل /جون ۱۹۹۳ء طاہر آفریدی کی ادارت میں شائع ہوا۔ مدیر فہیم سرحدی اور نائب مدیر ریاض تسنیم ہیں۔ فن اور شخصیت میں ڈاکٹر فضل دین خٹک رحمت شاہ سائل اور مقصدیت کے علاوہ چار مضامین دو خاکے اور پانچ نظمیں شامل ہیں۔ افسانوں کی تعداد چار، ۲۵ غزلیں اور ایک انشائیہ بھی

ہیں۔ اس شمارے کی ایک اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں ایک شاہکار سفرنامہ ’’دھم سیلونہ ھم گورگورے‘‘ محمد علیم ایڈوکیٹ کے قلم سے ہے۔ کتابوں پر تبصرے اور خطوط بھی ہے۔

۶۔ جرس سلسلہ نمبر ۶ اشاعت جنوری/مارچ لیکن سرورق پر سن اشاعت ندارد۔ مرتبین میں طاہر آفریدی اور فہیم سرحدی کے نام ہیں شخصیات میں ڈاکٹر فضل دین خٹک، طاہر کلاچوی کے قلم سے حبیب اللہ رفیع پشتو ادب میں صدیق اللہ ریشتین کی خدمات کے مضامین ہیں۔ دیگر لکھاریوں میں م ر شفیق، ڈاکٹر راج ولی شاہ خٹک، قندہار آفریدی اور اسیر منگل شامل ہیں۔ افسانوی ادب میں پانچ افسانے ایک تکل، چار نظمیں اور ۱۲ غزلیں شامل ہیں۔ طنز ومزاح کے حوالے سے مطیع اللہ عابد کے تحریر کردہ مضمون ’’راشہ پیخور تہ‘‘(کبھی آؤ نہ پشاور) قابل تعریف ہے۔ اس کے علاوہ ہائیکو، ایک ترجمہ تین خطوط اور کتابوں پر تبصرے شامل کئے ہیں صفحات کی تعداد ۱۹۰ہے۔

۷۔ جرس سلسلہ نمبر ۷ اشاعت سال دوئم جولائی رستمبر۱۹۹۳ء طاہر آفریدی کی ادارت میں شائع ہوا۔ معاونین میں ریاض تسنیم اور زلان یوسفزی کے نام ہیں۔ شیر علی باچا کی طویل معلوماتی تحریر ہے۔ دیگر مضامین میں ربنواز مائل کے ابلاغ کے نام، ڈاکٹر سید چراغ حسین شاہ کابل میں‌شاہی خاندان، نورالامین یوسف زئی کی فکری تنقید اور ان کی اہمیت، آزاد اشنغر ے جنسیات اور پشتو افسانہ شامل ہیں۔فن اور شخصیت میں محمد اقبال اقبال کے قلم سے م ر شفیق کی شاعری، حبیب اللہ رفیع اور سید صابرشاہ صابر کے نام ہے۔منظوم خراج عقیدت میں قلند ر مومند، یونس خلیل، عبدالوحید قلندر، محمد ہمایون ہما، نورالسلام سنگر کے کلام موجود ہیں۔ جبکہ افسانوں میں عنایت اللہ ضیاء، جان نثار، گل عزیز کے افسانے ہیں، غزلیات کی تعداد ۲۰ تین کتابوں پر تبصرے اور خطوط شامل کئے ہیں۔

۸۔ جرس سلسلہ نمبر ۷ سال دوئم اشاعت اکتوبر/دسمبر۱۹۹۳ء جرس ادبی جرگہ کراچی سے طاہر آفریدی کی ادارت میں شائع ہوا۔ اس شمارے میں بھی اداریہ سیف الرحمان سید

کا تحریر شدہ ہے۔ مضامین میں انشائیہ کی تیکنیک رضوان اللہ، ابلاغ کے نام حمداللہ جان بسمل، ہائیکو کی پہچان سلیم قرار کے مضامین شامل ہیں۔ فن اور شخصیت میں ایوب صابر، ڈاکٹر فضل دین خٹک، درویش درانی، عبدالروف رفیق کے نام ہیں۔ نظموں کی تعداد ٦ اور غزلیات ۱۲ ہیں۔ دو مضامین کو ترجمہ کیا گیا۔ تین افسانے، دو کتابوں پر تبصرے اور خطوط شامل کیے ہیں۔

۹۔ جرس سلسلہ نمبر ۱۰ سال تیسرا سہ ماہی جولائی رستمبر۱۹۹۴ء میں طاہر آفرید ی کی ادارت سے شائع ہوا۔ معاونین میں ریاض تسنیم اور زلان یوسفزی کے نام فن اور شخصیت میں م رشفیق کے قلم سے عبدالکافی ادیب، مفلس درانی ادیب کے فن اور شخصیت شامل ہیں۔ مضامین میں Second to none زبیر حسرت، جدید شاعری کا تنقیدی جائزہ ربنواز مائل، حمزہ شنیواری ایک جائزہ سعید گوہر، رحمان بابا اور عمرانیات اسماعیل گوہر، پشتو ادب میں تنقید کا فقدان ڈاکٹر سید چراغ حسین شاہ کے نام ہیں نظموں کی تعداد ۵ اور ۱۳ غزلیں ہیں۔ افسانوں میں سندرے ملغلرے پیر محمد کاروان، درشل سیدہ حسینہ گل تنہا، اور کرسی عظمت ہما کے ہیں۔ جبکہ انشائیہ میںڈاکٹر اسرار،پروفیسر داور خان داؤد اور جمیل یوسف زئی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ س ب ب، نورالسلام سنگر، میرزا خان کے خطوط اور کتابوں پر تبصرے شامل ہیں۔

۱۰۔ جرس سلسلہ نمبر ۱۱ سال تیسرا اکتوبرردسمبر۱۹۹۴ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں کراچی سے شائع ہوا۔ معاونین ریاض تسنیم اور زلان یوسف زئی بھی ہیں۔ فن اور شخصیت میں آزادی کے نغمہ گر سلیم قرار جبکہ تحقیقی مضامین میں پشتون کو ن پرویش شاہین، باز نامہ محمد حنیف خلیل، مضامین جرس کی آواز خیر محمد عارف، پشتو ادب میں تنقید کی کمی صاحب شاہ صابر، مابعدالطبعات شاعری سلطان عابد، حمزہ شنیواری کے شاعر ی پر ایک نظر لیاقت تابان شامل ہیں۔ اسی شمارے میںسات نظمیں اور ١٦ غزلیں ہیں۔ افسانوی ادب میں محمد اقبال اقبال، عنایت اللہ ضیاء، پروین ملال، پریشان داؤدزی، جمیل یوسف زئی، طاہر آفریدی کے افسانے شامل ہیں خطوط میں تقویم الحق کاکا

خیل، محمد اقبال اقبال، طاہر بونیری کے نام ہیں اس کے علاو ہ کتابوں پر تبصرہ اور اعلانات بھی ہے۔

۱۱۔ حرس سلسلہ نمبر۱۴ سال چہارم اشاعت جولائی رستمبر۱۹۹۵ء طاہر آفرید ی کی ادارت میں شائع ہوا۔ انٹرویو میں قلندر مومند کے ساتھ محمد حنیف خلیل کی ملاقات، مضامین میں حرس کا مقام زلمی ھوادمل، اقبال کی نظم عابد سلطان یوسف زئی، بنوں ادب کا مختصر جائزہ مراد سورانی اور سال۱۹۹۴ء میں شائع شدہ کتابوں کا اجمالی جائزہ شامل ہے۔ فن اور شخصیت میں اباسین یوسف زئی کے قلم سے خیبر آفریدی کی شاعری ایک انشائیہ مہراندیش کی قلم سے چار افسانے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۰ نظمیں اور ۲۰ غزلیں شامل ہیں۔ خطوط میں محمد اقبال اقبال، زلمی ھو ادمل، لعل بادشاہ خیالی، مختیار خان کا نام اور کتابوں پر تبصرے شامل ہیں۔

۱۲۔ حرس سلسلہ نمبر ۱۶ سال چہارم اشاعت جنوری رمارچ ۱۹۹۶ء کو طاہر آفریدی کی ادارت سے شائع ہوا۔ معاونین میں ریاض تسنیم اور زلان یوسفزی کے نام ہیں۔ فن اور شخصیت میں مولانا عنایت اللہ کے حوالے سے نورالامین یوسف زئی کی تحریر پروفیسر اسیر منگل کے قلم سے آزاد اشنغرے، غازی سیال کے قلم سے گلنار بیگم کے تحریریں شامل ہیں۔ مضامین میں پشتو ادب میں تکل کا ارتقاء پروفیسر داور خان داؤد، دیوان بیدل، محمد حنیف خلیل، کاکڑے غاڑی درویش درانی، چاربیتہ فرید گل فرید کے مقالے ہیں۔ خاکہ نگاری میں افتخار عارف اور انشائیہ میں علی قمر کی تحریر قابل تعریف ہیں۔ نظموں میں پیر محمد کاروان سمیت چار نظمیں اور ۱۵ غزلیں شامل کی گئی ہیں، اس کے علاوہ چار افسانے چار خطوط اور کتابوں پر تبصرے شامل ہیں۔

۱۳۔ حرس سلسلہ ۱۹ سال پنجم اشاعت اکتوبر رنومبر 1996ء میں طاہر آفریدی کی ادارت کراچی سے شائع ہوا۔ فن اور شخصیت میں رحمت شاہ سائل کی شاعری میری نظر میں صاحب شاہ صابر، طاہر بونیری ایک سحرانگیز شاعر، نواز یوسف زئی مضامین میں رحمان کے کلام میں انسانی شعور ڈاکٹر راج ولی شاہ خٹک، پٹہ خزانہ محمد حنیف خلیل، تاریخ

سوات محمد پرویش شاہین شامل ہیں۔نظموں کی تعداد ۹ اور غزلیں ۱۶ہے۔ اس کے علاوہ ایک تکل تین افسانے تین تبصرے اور چار خطوط شامل ہیں۔

۱۴۔ جرس سلسلہ نمبر ۲۳ سال ششم اشاعت جولائی رستمبر۱۹۹۷ء میں طاہر آفرید ی کی ادارت میں شائع ہوا۔ معاون ایڈیٹر روخان یوسف زئی ہے۔ فہرست مضامین میں داور خان داؤد کی نعت شریف اور اداریہ کے بعد فن وشخصیت میں زہ، لوگے اور حمزہ ڈاکٹر چراغ حسین شاہ، فیروز آفریدی احسان اللہ فاروقی کے نام ہیں۔ دیگر مقالو ں میں پشتو شاعری دور حاضر کے تقاضے نورالامین یوسف زئی،نظم کا ارتقاء ربنواز مائل، داخلی شعرسلیم قرار، گوہر کی ہائیکو محمد اقبال شامل ہیں۔نظموں کی تعداد ۱۰ اور غزلیں ۲۱ ہیں۔اس شمارے میں ڈاکٹر اسرار، مہراندیش، اسیر منگل، مشتاق مجروح اور روخان یوسف زئی کے خاکے شامل ہیں۔ ایک مذکرہ قلندر ادبی کانفرنس دو افسانے تین تبصرے اور خطوط شامل ہیں۔

۱۵۔ جرس سلسلہ نمبر ۲۴ سال ششم اشاعت جنوری رمارچ۱۹۹۸ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں کراچی سے شائع ہوا۔ معاون ایڈٹر روخان یوسف زئی تھے۔ فن اور شخصیت میں رحمت شاہ کی شاعری مصطفیٰ کمال نے لکھی ہے۔ اور مضامین میں جنوبی پشتونخوا کے ادب صاحبزادہ حمید اللہ، افغانستان ثور انقلاب سے پہلے پایندہ محمد خان، تنقید کی ماہیت قیصر آفریدی، کتابوں پر تبصرہ آزاد اشغری کی ہیں۔اس شمارے میں ایک بہترین سفرنامہ ’’ یہ میرا وطن ہے‘‘ شرین زادہ خدوخیل کی تحریر ہے۔نظموں کی تعدا د چار اور غزلیں ۱۸ ہیں۔ ایک خاکہ، تین افسانے پانچ کتابوں پر تبصرے اور ایک خط بھی شامل کی ہیں۔

۱۶۔ جرس سلسلہ نمبر ۲۹ سال ہفتم اشاعت اپریل رجون۱۹۹۹ء میں طاہر آفریدی کی ادارت سے شائع ہوا۔مدیر محبّ وزیر اور نائب مدیر رحمان بونیری ہیں۔فن اور شخصیت میں اشرف مفتون کی شاعری عظمت ہما کے قلم سے جبکہ مضامین میں تنقید کی ہیت قیصر آفریدی، کاکڑے سندرے غازی سیال، انسان اور اسکا ارتقاء شیر عالم، قوم دوستی اور

قوم پرستی محمد صیاد قاسم کی تحریریں شامل ہیں۔نظموں کی تعداد ۹ اور غزلیں ۱۸ ہیں۔ افسانوں میں ملنگ قیوم مروت، عدالت عنایت اللہ ضیاء کے افسانے شامل ہیں۔ اس کے علاوہ تین خاکے عمر خیال کے قطعات اور خطوط شامل ہیں۔

۱۷۔ جرس سلسلہ نمبر ۳۱ سال ہشتم اشاعت اکتوبر ردسمبر۱۹۹۹ء میں طاہر آفریدی کی ادارت کراچی سے شائع ہوا۔ ایڈٹر محبّ وزیر اور نائب ایڈٹر رحمان بونیری ہیں۔ فن اور شخصیت میں شیر علی باچا کے حوالے سے سلیم راز کے مضمون ہے۔ دیگر مضامین میں یوسف زئی لہجہ درویش درانی اور پیر گوہر کے مضامین شامل ہیں۔نظموں کی تعداد ۸ اور غزلیں ۱۳ ہیں۔ دو خاکے جس میں باچا سلامت روخان یوسف زئی، نوجوان شخصیت محمد زبیر حسرت اور دو افسانے طاہر آفریدی نورالامین یوسف زئی کے ہیں دو تجزیے چار خطوط اور کتابوں پر تبصرے شامل ہیں۔

۱۸۔ جرس سلسلہ نمبر ۳۳ سال نہم اشاعت اپریل رجون۲۰۰۰ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں شائع ہوا۔ مدیر محبّ وزیر نائب مدیر رحمان بونیری ہیں۔فن اور شخصیت میں صباؤن کی شاعری درویش درانی، مجبور خٹک کی فن ڈاکٹر اسرار کے مقالے ہیں۔ دیگر مضامین میں سوات میں پشتو ادب پرویش شاہین، بایزید انصاری کے مکتب، آزاد اشنغر ے، برمی ایک افسانہ نگار نورالامین یوسف زئی، رحمان کے کلام میں اخلاقیات م رشفیق کے ہیں۔نظموں کی تعداد ۸ اور غزلیں ۲۰ ہیں۔ایک تکل دو افسانے ایک رپورتاژ جو کہ طاہر بلگرامی نے کراچی سے کلری تک تحریر کی ہے۔ عمدہ اور معیاری رپورتاژ ہے۔ ایک تجزیہ پانچ کتابوں پر تبصرے اور ایک خط بھی شامل ہیں۔

۱۹۔ جرس سلسلہ نمبر ۴۱ ر۴۲ سال گیارہ اشاعت اپریل رستمبر۲۰۰۲ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں شائع ہوا مدیر محبّ وزیر نائب مدیر رحمان بونیری ہیں۔ فن اور شخصیت میں شیخ ایاز کی شاعری سلیم راز کے قلم سے اظہاراللہ اظہار کی شاعری سید شکیل احمد نایاب کے قلم سے مضامین شامل ہیں۔ تحقیق و تنقید میں روشنائی تحریک ہمیش خلیل، خوشحال خان خٹک کی شاعری درویش درانی، پشتو ادب کے عصری تقاضے عابد خان،

میاں روشان روزی خان، ہزارہ کی نظم مختیار احمد شاہین کے مقالے شامل ہیں۔ نظموں کی تعداد ۱۸ اور غزلیں۱۸ ہیں۔ ایک سفرنامہ ترچمیر کے دامن میں شیرین زادہ خدوخیل تین انشائیے دو افسانے شامل ہیں خاص بات یہ ہے کہ اس شمارے میں نظم نمبر کے حوالے سے کثیر تعداد میں شعراء اور ادباء کے پیغامات اور تبصرے شامل ہیں۔

۲۰۔ جرس سلسلہ نمبر ۴۳ / ۴۴ سال گیاروں اشاعت اکتوبر /دسمبر۲۰۰۲ء۔ جنوری / مارچ ۲۰۰۳ء میں طاہر آفریدی کی ادارت میں شائع ہوا۔ مدیر محبّ وزیر اور نائب مدیر رحمان بونیری تھے۔ فن اور شخصیت میں ہاشم بابا کی نظم گوئی حمد اللہ جا ن بسمل شامل ہے، دیگر مضامین میں مستجاب مومند محمد حنیف خلیل، ادب اور سیاست ڈاکٹر چراغ حسین شاہ، تنقیدی ادب فیض محمد شہزاد، ادیب کی ذمہ داری فیض والوہاب فیض، ادب کا فکری بحران عارف تبسم کے مقالے ہیں۔ نظموں کی تعداد ۱۲اور غزلیں ۱۲ ہیں۔ چار خاکے اور دو افسانے اورترجمے ایک روداد خوشحال خان خٹک سمینار اور پانچ خطوط شامل کیے ہیں۔

حاصل کلام

جرس مجلّہ کے تحقیقی اور تنقیدی مطالعہ سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ اس مجلّے نے اپنے ادبی سفر میں سندھ کی سرزمین پر پشتو کے ساتھ ساتھ سندھی ادب کے لئے بھی گراں قدر خدمات انجام دی ہے۔ دوسری زبانوں کے تراجم سے علم و ادب معلومات کی منتقلی سے زبانوں کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوتا ہے۔ جرس نے نہ صرف پرانے قلم کاروں کی تخلیقات اور تنقیدی مضامین شائع کئے۔ بلکہ نئے لکھاریوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ افسانے، تکل، خاکے رپورتاژ، سفرنامہ، شخصیت نگاری اور خطوط نگاری کے موضوعات کو دوام بخشا ہے۔ ۱۹۹۹ء کی دہائی میں یہ ایک ایسا مکمل اور خالص ادبی رسالہ تھا کہ اس نے تمام اصناف ادب کو اپنے سینے میں جگہ دی۔ اس رسالے کا ایک اہم کارنامہ یہ بھی ہے کہ کسی علاقائی تعصب سے بالاتر تمام لکھاریوں کو یکساں موقع دیا۔ اس سے ایک طرف مواد کا معیار کافی اچھا رہا تو دوسری طرف ہر علاقے کے اہل قلم کو موقع بھی ملتارہا۔ اس مجلّے کی ایک انفرادیت دو خصوصی اشاعتیں جو کہ ایک غزل نمبراور دوسرا نظم نمبر ہے۔

حوالہ جات

۱۔ محمد جاوید خلیل، ڈاکٹر، پشتو ادبی تنظیموں اور جرگوں کی کارکردگی، پشتو اکیڈمی پشاور یونیورسٹی، ۱۹۹۴ء، ص ۲۶۔

۲۔ ہمایوں ہما، ڈاکٹر، قند ھندرہ، کوثر پرنٹنگ پریس مردان، ۲۰۰۶ء،ص ۷۔

۳۔ ہمایوں ہما، ڈاکٹر، قند ھندرہ، کوثر پرنٹنگ پریس مردان، ۲۰۰۶ء،ص ۲۹۔

۴۔ طاہر آفریدی، سہ ماہی جرس، جرس ادبی جرگہ کراچی پاکستان، اکتوبر رنومبر۱۹۹۰ء،ص ۶۔

۵۔ طاہرآفریدی، سہ ماہی جرس اداریہ، جرس ادبی جرگہ کراچی پاکستان، جنوری۲۰۰۱ء مارچ ۲۰۰۲ء،ص ۲۰۔

6۔ انٹرویوز

الف: طاہر آفریدی مدیر جرس مجلّہ تاریخ 30اگست 2015ء

ب: محبّ وزیر معاوین مدید جرس مجلّہ تاریخ 6 ستمبر 2015ء

ت:۔ روخان یوسفزے معاوین مدیر جرس مجلّہ تاریخ 20 ستمبر 2015ء

ص:۔ نورالامین یوسفزی شاعر، ادیب، محقق مستقل لکھاری جرس تاریخ 25 ستمبر 2015ء

ج: افتاب بدر شاعر ادیب جرس کا مستقل لکھاری تاریخ 27 ستمبر 2015ء

د: سلیم زار شاعر، ادیب، تحقیق جرس کا مستقل لکھاری تاریخ 29 ستمبر 2015ء

س: فیصل فاران پی ایچ ڈی سکالر پشتو اکیڈمی پشاور یونیورسٹی جرس کا مستقل لکھاری تاریخ 3اکتوبر 2015ء

ش: جرس کے تمام ریکاڈ کے مطالعے سے فہرست مضامین اور دیگر معلومات فراہم کر چکے ہیں اور تمام ریکاڈ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں۔

نوٹ: جرس سلسلہ نمبر ۸، ۹، ۱۲، ۱۳، ۱۵، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۲، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰ اس تجزیہ میں شامل نہیں۔ باوجود تلاش کے مصنف ان شماروں تک دسترس حاصل نہیں کر سکا۔

New Publication of NIHCR

Mughal-Afghan Relations in South Asia

History and Developments

Dr. Himayatullah Yaqubi

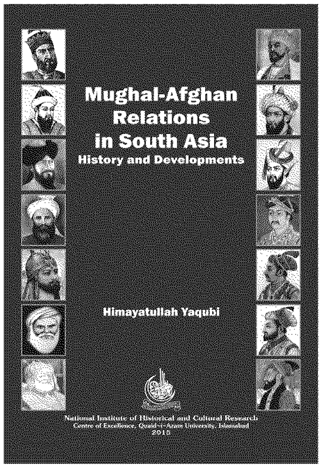

About The Book

Mughals and Afghans had been rulers for a long period in South Asia during medieval times. The book broadly surveys the important events and identify the reasons due to which Mughals and Afghans became rivals of each-others. It presents a balanced approach and the first comprehensive analytical study of the Mughal-Afghan relationship from the earliest period till the death of Aurangzeb in 1707. In this book a detailed account of the major events and movements has been analyzed in a historical perspective. It will become a useful reading for those who wish to understand the history and developments of the Mughal-Afghan relationship in South Asia.

SEND YOUR SUBSCRIPTION NOW

National Institute of Historical and Cultural Research
Centre of Excellence, Quaid-i-Azam University (New Campus)
PO Box No. 1230, Islamabad - Pakistan.